باب 8

پاکستان میں خواتین کو بااختیار بنانا

(Women Empowerment in Pakistan)

حاصلاتِ تعلم

اس باب کے مطالعہ کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

1- قرآن وسنت کی روشنی میں اسلام میں خواتین کے حقوق کی مختصر تاریخ بیان کر سکیں۔
2- تحریکِ پاکستان میں خواتین کا کردار بیان کر سکیں۔
3- 1947ء سے تا حال قومی ترقی میں خواتین کی خدمات پر بحث کر سکیں۔
4- تشدد اور خواتین پر تشدد کی تعریف کر سکیں اور آئینی دفعات کے حوالے سے اس کے معاشرے پر اثرات بیان کر سکیں۔
5- پاکستان میں خواتین پر تشدد کے خاتمے کے لیے حکومت کے اقدامات پر بحث کر سکیں۔
6- خواتین کے تحفظ اور ان کو بااختیار بنانے میں حکومت کے اقدامات بیان کر سکیں۔

انشائی طرز سوالات

محکمہ تعلیم کی نئی امتحانی تکنیکس (Knowledge, Understanding, Application, Analytical & Conceptual) کی روشنی میں مرتب کیے گئے انشائی طرز سوالات

سوال 1: قرآن وسنت کی روشنی میں اسلام میں خواتین کے حقوق بیان کریں۔

جواب: قرآن وسنت کی روشنی میں اسلام میں خواتین کے حقوق:

(Women's Rights in Islam in the light of Quran and Sunnah)

تعارف: اسلام دینِ فطرت ہے جس کی تعلیمات کے مطابق بنیادی حقوق کے لحاظ سے سب انسان برابر ہیں۔ سب انسان حضرت آدم علیہ السلام کی اولاد ہیں۔ اس لحاظ سے اسلام میں جنس کی بنیاد پر عورت مرد کی کوئی تفریق نہیں۔ اللہ تعالیٰ کے نزدیک دونوں ہی اس کی مخلوق ہیں۔ قرآن وحدیث میں کثیر تعداد میں ایسے احکامات موجود ہیں جس سے اسلام میں عورت کے مقام، اہمیت اور اس کے حقوق کا تعین ہوتا ہے۔

قرآنی آیات کی روشنی میں خواتین کے حقوق:

چنانچہ ارشادِ ربانی ہے:

ترجمہ: اے لوگو! اپنے رب (کی نافرمانی) سے ڈرو جس نے تمھیں ایک جان (آدم علیہ السلام) سے پیدا فرمایا اور اُسی سے اُس کی زوجہ (حوا علیہا السلام) کو پیدا فرمایا اور پھیلا دیے (زمین پر) اُن دونوں سے بہت سے مرد اور عورتیں۔ (سورۃ النساء، آیت نمبر: 1)

عورت وہ لفظ ہے جو انسان کو عزت وحرمت سے آگاہ کرتا ہے اور جس کے وجود سے کائنات میں رنگ ہے۔ تمام مذاہب بشمول اسلام ہر قسم کے نسوانی تشدد کی مذمت کرتے ہیں۔ اسلام نے خواتین کو حکومت، سیاست، قیادت، انتظامات اور مشاورت سمیت زندگی کے تمام شعبوں میں اہم

ذمہ داریاں سونپ دیں۔ اکثر عورتیں اس تصور کی بنا پر تشدد کا شکار ہوتی ہیں کہ وہ مردوں کی نسبت کم تر ہیں۔ بہر حال قرآن مجید اس بات کی ترجمانی کرتا ہے کہ اللہ تعالیٰ کے ہاں مردوں اور عورتوں کا رتبہ بحیثیت انسان برابر ہے۔

- (اللہ نے فرمایا) بے شک میں ضائع کرنے والا نہیں ہوں تم میں سے کسی بھی عمل کرنے والے کے عمل کو خواہ وہ مرد ہو یا عورت تم ایک دوسرے (کی جنس) سے ہو۔ (سورۃ آل عمران، آیت نمبر:195)
- جو شخص بھی نیک عمل کرے (خواہ) مرد ہو یا عورت اور وہ مومن ہو تو ضرور ہم اسے زندہ رکھیں گے پاکیزہ زندگی کے ساتھ اور ضرور انھیں ان کا اجر عطا فرمائیں گے ان کے بہترین اعمال کے مطابق جو وہ کیا کرتے تھے۔ (سورۃ النحل، آیت نمبر:97)

اسلام میں عورتوں کے حقوق: عرب معاشرے میں اسلام کی آمد سے پہلے دورِ جاہلیت میں لڑکی پیدا ہونے پر اسے زندہ درگور کر دیا جاتا تھا۔ اسلام نے لڑکی کو رحمت بنایا اور گھر کا سکون بنایا۔ اسلام کا سورج طلوع ہوا تو عورت کو ظلم کے ان اندھیروں سے نجات ملی۔ اسلام نے عورت کو ذلت سے چھٹکارا دلا کر عزت و حرمت سے نوازا۔ عورت کو زندہ دفنانے کی جاہلانہ رسم ختم ہوئی۔ اسلام نے ہی عورتوں کو مَردوں کے مساوی حقوق دیے اور عورت کی حیثیت مستحکم کی۔

اسلام نے عورت کو مساوی حقوق، عزت کا تحفظ، وراثت میں حصہ، حق مہر، خلع کا حق، تعلیم و تربیت کا حق، علیحدگی کی صورت میں اولاد رکھنے کا حق، رائے دہی کا حق، مشاورت کا حق عطا کیا۔ اگر عورت کے پاس ذریعہ روزگار ہو تب بھی اسلام نے یہ نہیں کہا کہ وہ اولاد کی کفالت کرے۔ یہ ذمہ داری والد کی ہے۔ ماں، بہن، بیٹی اور بیوی کی شکل میں اسلام نے ہر رشتے سے عورت کا ترکے میں حصہ رکھا ہے۔

اسلام میں عمل اور اجر میں مرد اور عورت مساوی ہیں، چناں چہ قرآن مجید میں واضح کر دیا گیا کہ:

(ترجمہ) مردوں کے لیے اُس میں سے حصہ ہے جو انھوں نے کمایا اور عورتوں کے لیے اُس میں سے حصہ ہے جو انھوں نے کمایا اور اللہ سے اُس کا فضل مانگتے رہو بے شک اللہ ہر چیز کو خوب جاننے والا ہے۔ (سورۃ النساء، آیت نمبر:32)

مزید فرمایا: اور جو نیک اعمال کرے گا (خواہ) وہ مرد ہو یا عورت بشرطیکہ وہ مومن ہو تو وہی لوگ جنت میں داخل ہوں گے اور اُن پر ایک تل کے برابر ظلم نہیں کیا جائے گا۔ (سورۃ النساء، آیت نمبر:124)

احادیث کی روشنی میں خواتین کے حقوق: قرآن مجید کے علاوہ کئی احادیث رسول خاتم النبیین ﷺ میں بھی عورتوں کے حقوق و فرائض اور ان کی معاشرے میں اہمیت کا ذکر موجود ہے۔ خود دو جہاں کے محبوب حضور خاتم النبیین ﷺ نے فرمایا کہ ''جس نے دو لڑکیوں کی کفالت کی تو میں اور وہ جنت میں اس طرح داخل ہوں گے، جس طرح میری یہ دو انگلیاں آپس میں قریب ہیں۔'' (سنن ترمذی، حدیث نمبر:1913)

حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین ﷺ نے ایک حدیث میں فرمایا: ''عورتوں کے معاملے میں اللہ سے ڈرو''۔

دوسری جگہ فرمایا: ''تم میں سے کسی کے پاس تین لڑکیاں یا تین بہنیں ہوں اور وہ ان کے ساتھ اچھا سلوک کرے تو جنت میں ضرور داخل ہوگا۔'' (سنن ترمذی، حدیث نمبر:1911)

حضور اکرم خاتم النبیین ﷺ نے مزید فرمایا:

''دین آسان ہے، لوگوں کے لیے آسانی پیدا کرو، لوگوں کو مشکلات میں مت ڈالو۔'' (صحیح بخاری)

اسلام ایک ایسا دین ہے جس نے عورت کو نہ صرف باوقار بنایا بلکہ اُسے چادر اور چار دیواری کی صورت میں تحفظ بھی عطا کیا۔

حضرت ہاجرہ علیہا السلام کا واقعہ: حج کے موقع پر صفا و مروہ کے مقام پر، حضرت ہاجرہ علیہا السلام کی سُنّت کی پیروی کرتے ہوئے سعی کا رُکن ادا کرنے سے اسلام میں خواتین کا مقام و مرتبہ اُجاگر ہوتا ہے۔ حضرت ہاجرہ علیہا السلام حضرت اسماعیل علیہ السلام کے لیے خوراک اور پانی تلاش کرنے کے لیے صفا و مروہ کے درمیان دوڑیں، آپ علیہا السلام کا یہ عمل خالقِ کائنات کو اتنا پسند آیا کہ صفا اور مروہ کے درمیان سعی کرنا (دوڑنا) حج کا رُکن ٹھہرا۔ اللہ تعالیٰ نے تمام مردوں اور عورتوں پر لازم قرار دیا کہ وہ فریضۂ حج کی تکمیل کے لیے حضرت ہاجرہ علیہا السلام کی سُنّت پر عمل کرتے ہوئے صفا اور مروہ کے درمیان سعی کریں۔

حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا کی تجارت: حضور پاک خاتم النبیین ﷺ کی پہلی زوجہ حضرت خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا جزیرہ نما عرب کی ایک

دولت مند خاتون تھیں۔ ان کا مکہ معظمہ میں ایک تجارتی مرکز تھا جسے وہ خود سنبھالتی تھیں۔ ان کا تجارتی سامان شام جیسے دور دراز ممالک کی منڈیوں تک جاتا تھا۔ حضرت خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے کاروبار کی کامیابی کو اس طرح دیکھا جاتا ہے کہ جب قبیلہ قریش کے تجارتی قافلے دوسرے ممالک کو جاتے تھے تو حضرت خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کا قافلہ قریش کے سارے قافلوں کے برابر ہوتا تھا۔

اسوۂ نبوی خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بعد ہمارے نبی حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین نے اس بات پر زور دیا کہ معاشرتی اصلاحات کے لیے جدوجہد کے سلسلے کا اہم پہلو دنیا اور عرب کے مظلوم اور محکوم طبقات خصوصاً خواتین، خدام اور یتیموں کی بنیادی حقوق مہیا کرنا ہے۔

صحابیات کی زندگی: حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا، حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا اور حضرت زینب رضی اللہ عنہا تاریخ اسلامی میں خواتین کے کارناموں کی وہ مثالیں ہیں جو ظلم و جبر کے سامنے ثابت قدم رہیں اور مشکل کی گھڑیوں میں مسلم خواتین کی رہنمائی کرتی رہیں۔ ہم اس نتیجے پر پہنچتے ہیں کہ دنیا اور آخرت دونوں میں بحیثیت انسان، مرد اور عورت اللہ تعالیٰ کی نگاہ میں برابر ہیں۔ ان کو آخرت میں اپنے اپنے اعمال کے مطابق سزا اور جزا دی جائے گی، جو انھوں نے اس دنیا میں انجام دیے ہوں گے۔

سوال 2: تحریکِ پاکستان میں خواتین کے کردار پر بحث کریں۔

جواب: تحریکِ پاکستان میں خواتین کا کردار (Women's Role in Pakistan Movement)

مادرِ ملت محترمہ فاطمہ جناح، بیگم مولانا محمد علی جوہر، بیگم سلمیٰ تصدق حسین، بیگم جہاں آرا شاہنواز، بیگم رعنا لیاقت علی خاں، بیگم جی اے خاں، بیگم پروفیسر سردار حیدر جعفر، بیگم گیتی آرا، بیگم ہمدم کمال الدین، بیگم فرخ حسین، بیگم زرّیں سرفراز، بیگم شائستہ اکرام اللہ، فاطمہ بیگم، بیگم وقار النسا نون اور لیڈی نصرت ہارون سمیت متعدد عظیم خواتین شامل ہیں جنھوں نے برصغیر کی مسلم خواتین میں آزادی کے حصول کا شعور بیدار کر کے انھیں قیامِ پاکستان کی جدوجہد میں فعال کردار کے لیے منظم کیا۔

قائداعظم رضی اللہ عنہ کی ہمشیرہ محترمہ فاطمہ جناح تحریکِ پاکستان کی جدوجہد میں قائداعظم رضی اللہ عنہ کے قدم بہ قدم ساتھ رہیں اور مسلم خواتین کی بیداری میں اہم کردار ادا کیا۔ وہ آل انڈیا مسلم لیگ کی متحرک ممبر تھیں۔

بیگم سلمیٰ تصدق حسین نے مسلم لیگ کے شعبہ خواتین کے قیام کے بعد مسلم خواتین کو مسلم لیگ کی رکن بنانے کی مہم میں بھرپور حصہ لیا۔ مارچ 1940ء میں لاہور میں منعقدہ مسلم لیگ کے اجلاس میں شرکت کے لیے آنے والی سیاسی رہنماؤں کی بیگمات اور خواتین وفود کی میزبانی کا فریضہ انجام دیا اور پنجاب خواتین مسلم لیگ کی جوائنٹ سیکرٹری منتخب ہوئیں۔

سول سیکرٹریٹ پر مسلم لیگ کا جھنڈا لہرانے والی فاطمہ صغریٰ تحریکِ پاکستان کی فعال رکن تھیں۔ اس وقت ان کی عمر فقط 14 برس تھی، انھیں حراست میں لیا گیا مگر اس باہمت لڑکی نے ہمت نہ ہاری اور مسلم خواتین کو متحرک کرتی رہی۔

بیگم شائستہ اکرام اللہ مسلم گرلز فیڈریشن تنظیم کی روحِ رواں تھیں اس زمانے میں نوجوان لڑکیوں کو منظم کرنا کوئی آسان کام نہ تھا مگر اس دشوار مرحلے پر آپ نے ہمت نہ ہاری اور ہندوستان بھر کی طالبات کو منظم کرنے میں اپنا کردار ادا کیا۔

بیگم رعنا لیاقت علی خاں پاکستان کی پہلی خاتونِ اوّل، پاکستان کے پہلے وزیراعظم لیاقت علی خاں کی بیگم تھیں۔ اُنھوں نے قیامِ پاکستان کے بعد مہاجرین کی بحالی کے لیے خدمات انجام دیں۔ وہ سندھ کی پہلی خاتون گورنر تھیں۔ آپ نے عورتوں کی ایک تنظیم آل پاکستان ویمنز ایسوسی ایشن (اپوا - APWA) قائم کی۔ وہ ہالینڈ اور اٹلی میں پاکستان کی سفیر بھی رہیں۔

تحریکِ پاکستان کی رہنما بیگم مولانا محمد علی جوہر نے اپنی خوشدامن "بی اماں" کے ہمراہ تحریکِ خلافت میں بھرپور حصہ لیا۔ انھوں نے نہ صرف خواتین بلکہ مردوں میں بھی سیاسی شعور بیدار کیا۔

بیگم جہاں آرا شاہنواز علامہ اقبال رحمۃ اللہ علیہ کے گہرے دوست بیرسٹر شاہ نواز کی اہلیہ تھیں۔ 1930ء میں گول میز کانفرنس میں شرکت کے لیے لندن گئیں۔ پھر دوسری اور تیسری گول میز کانفرنسوں میں بھی خواتین کی نمایندگی کی۔ وہ مسلم خواتین میں سیاسی بیداری پیدا کرنے کے لیے آل انڈیا

مسلم لیگ ویمن کمیٹی کی رکن بنیں۔ 1940ء میں لاہور میں مسلم لیگ کے تاریخی اجلاس میں شریک ہوئیں۔

لیڈی نصرت ہارون نے بھی تحریکِ خلافت میں بھرپور حصہ لیا۔ 1925ء میں انھوں نے کراچی میں ''اصلاح الخواتین'' کے نام سے ایک انجمن قائم کی جسے کراچی میں مسلمان خواتین کی پہلی انجمن ہونے کا اعزاز حاصل ہے۔ مختصر تحریکِ پاکستان میں خواتین نے کئی رکاوٹوں کے باوجود اہم کردار نبھائے۔

سوال 3: پاکستان کی ترقی میں خواتین کے کردار کا تجزیہ کریں۔

جواب: پاکستان کی ترقی میں خواتین کا کردار (The Role of Women in Pakistan's Development)

2023ء کی ڈیجیٹل مردم شماری کے مطابق پاکستان کی قریباً نصف آبادی خواتین پر مشتمل ہے۔ خواتین کسی بھی قوم کی تعمیر و ترقی میں اہم ترین حیثیت رکھتی ہیں۔ پاکستان میں ہر شعبہ زندگی میں وہ اپنی صلاحیتوں اور کارکردگی کے جھنڈے گاڑ رہی ہیں۔ پاکستان کی خواتین اپنے ملک کی تعمیر و ترقی اور سماجی و بہبود کے لیے اپنا بھرپور کردار ادا کر رہی ہیں۔ پاکستان میں خواتین قریباً تمام بڑے شعبوں میں مثلاً سیاست، صحت، تعلیم، کھیل، فوج اور میڈیا میں نمایاں کردار ادا کر رہی ہیں اور یہ ثابت کر رہی ہیں کہ وہ ملک و قوم کی ترقی میں اہم کردار ادا کر سکتی ہیں۔ یہ باہمت خواتین کامیابیوں اور نئی جہتوں کی اعلیٰ مثالیں ہیں۔

محترمہ فاطمہ جناح (1967ء۔1893ء) تحریکِ پاکستان کی جدوجہد میں قائدِ اعظم رحمۃ اللہ علیہ کے شانہ بہ شانہ ساتھ رہیں اور انھوں نے مسلم خواتین کی بیداری میں اہم کردار ادا کیا۔ محترمہ فاطمہ جناح صدر ایوب خان کے دورِ حکومت میں 1960ء سے 1967ء تک قائدِ حزبِ اختلاف رہیں۔



1979ء میں جب سابق وزیرِ اعظم ذوالفقار علی بھٹو کو پھانسی دی گئی تو پاکستان کی سابق خاتونِ اوّل بیگم نصرت بھٹو (2011ء۔1929ء) دورِ آمریت میں پاکستانی سیاست کا ایک نمایاں کردار بن کر اُبھریں۔ آپ پاکستان پیپلز پارٹی کی 1979ء سے 1983ء تک چیئر پرسن رہیں۔

محترمہ بے نظیر بھٹو (2007ء۔1953ء) دو مرتبہ پاکستان کی وزیرِ اعظم رہیں۔ وہ مسلم دنیا کی پہلی خاتون وزیرِ اعظم تھیں۔ محترمہ کلثوم نواز (2018ء۔1948ء) ایک بہادر خاتون تھیں جنھوں نے آمریت کے دور میں 1999ء سے 2008ء کے دوران میں جمہوریت کی بحالی کے لیے بھرپور کردار ادا کیا۔ ڈاکٹر فہمیدہ مرزا (1956ء) پاکستان کی وہ پہلی خاتون ہیں جو 2008ء سے 2013ء تک قومی اسمبلی کی سپیکر رہیں۔

محترمہ مریم نواز شریف (1973ء) پنجاب کی پہلی خاتون وزیرِ اعلیٰ ہیں۔ انھوں نے 2024ء میں پنجاب کی وزیرِ اعلیٰ کا حلف اٹھایا۔ ان کی حکومت نے پنجاب میں مختلف شعبوں مثلاً صحت، تعلیم، توانائی، زراعت اور انفراسٹرکچر وغیرہ میں متعدد نئے منصوبوں اور پروگراموں کا آغاز کیا ہے۔


محترمہ بلقیس ایدھی

سماجی شعبے میں محترمہ بلقیس ایدھی (2022ء۔1947ء) کئی دہائیوں سے لاکھوں پاکستانیوں کی زندگیوں میں بہتری لانے میں مصروفِ عمل رہیں۔ بلقیس ایدھی نے اپنی پوری زندگی پاکستان کے غریب، پسماندہ، دکھی اور بے سہارا لوگوں کی خدمت میں صرف کر دی۔ حکومتِ پاکستان نے بلقیس ایدھی کو ان کی خدمات کے صلے میں تمغائے امتیاز سے نوازا۔



ملک کے بینکوں اور اہم اداروں میں بھی خواتین اپنا بھرپور کردار ادا کر رہی ہیں۔ شمشاد اختر (1954ء) سٹیٹ بینک آف پاکستان کی 2006ء سے 2009ء تک گورنر رہ چکی ہیں۔ انھوں نے 2023ء سے 2024ء تک بطور وزیرِ خزانہ پاکستان بھی فرائض انجام دیے۔

محترمہ نگار جوہر خان (1965ء) افواجِ پاکستان میں لیفٹیننٹ جنرل کے عہدے پر

فائز ہونے والی پہلی خاتون ہیں۔ ان کا تعلق پاکستان آرمی میڈیکل کور سے تھا۔ انھوں نے افواجِ پاکستان میں 1985ء سے 2022ء تک خدمات انجام دیں۔ ان کی گراں قدر خدمات کے صلے میں انھیں ہلالِ امتیاز (ملٹری) اور تمغائے امتیاز (ملٹری) سے نوازا گیا۔

خواتین عدالتوں میں بطور وکیل اور جج کے فرائض بھی انجام دے رہی ہیں۔ اس کی نمایاں مثال محترمہ جسٹس عالیہ نیلم (1966ء) ہیں جو 2024ء میں لاہور ہائی کورٹ کی پہلی خاتون چیف جسٹس بنیں۔



ثمینہ بیگ ارفع کریم

ثمینہ بیگ (1990ء) پاکستان کی پہلی خاتون ہیں جو دنیا کی بلند ترین چوٹیوں ماؤنٹ ایورسٹ اور کے۔ ٹو کو سر کر چکی ہیں۔ اس کے علاوہ انھوں نے دنیا کے ساتھ بڑا عظموں کی سات بلند ترین چوٹیوں کو سر کر کے عزم و ہمت کی اعلیٰ مثال قائم کی ہے۔

پاکستان کی بیٹی ارفع کریم (2012ء - 1995ء) نے صرف 9 سال کی عمر میں کمپیوٹر ٹیکنالوجی میں اعلیٰ قابلیت کا سرٹیفکیٹ حاصل کیا۔ حکومتِ پاکستان نے انھیں صدارتی تمغہ برائے حسنِ کارکردگی سے نوازا۔

سوال 4: آئینی دفعات کے حوالے سے خواتین پر تشدد کے معاشرے پر اثرات بیان کریں۔

جواب: آئینی دفعات کے حوالے سے خواتین پر تشدد کے معاشرے پر اثرات

(Violence Impacts Upon Pakistan's Society Against Women with reference to Constitutional Provisions)

دنیا کے دیگر حصوں کی طرح پاکستان میں بھی خواتین تشدد کا شکار ہوتی ہے۔ پاکستان میں خواتین پر مختلف طریقوں سے تشدد کیا جاتا ہے۔ مثال کے طور پر قتل، ہراساں کرنا، تیزاب پھینکنا، گھریلو تشدد، تسلی بخش جہیز نہ لانے پر سسرال کی طرف سے تشدد وغیرہ۔ تشدد نہ صرف جسمانی ہوتا ہے بلکہ یہ جذباتی اور معاشی تنگی کی صورت میں بھی ظاہر ہوتا ہے۔

پاکستان کا موجودہ آئین اس بات کی اجازت نہیں دیتا کہ خواتین کسی صورت میں بھی تشدد کا شکار ہوں۔ تشدد کے معاشرے پر ناخوشگوار اثرات مرتب ہوتے ہیں۔ معاشرہ بے چینی اور بدامنی کا شکار ہو سکتا ہے۔ معاشرے میں رہتے ہوئے افراد کے حقوق چھینے جا سکتے ہیں۔ معاشرے میں تشدد کے بڑھنے سے لوگ عدم مساوات اور عدم تحفظ کا شکار ہو سکتے ہیں۔

خواتین پر تشدد کے بارے میں عام تصورات (Common Ideas About Violence Against Women)

تشدد کی درج ذیل وجوہات ہو سکتی ہیں:

1- معاشرے نے اس کو بالعموم مشترکہ عمل سمجھ کر قبول کر لیا ہے۔ 2- مجرموں کے خلاف سزا پر عمل درآمد نہیں ہوتا۔

3- معاشرے میں عدم مساوات اور برابری کا نہ ہونا۔ 4- اسلام میں خواتین کو جو حقوق دیے گئے ہیں، ان سے خواتین واقف نہیں ہوتیں۔

سوال 5: پاکستان میں خواتین پر تشدد کے خاتمے کے لیے حکومتی اقدامات پر روشنی ڈالیں۔

جواب: پاکستان میں خواتین پر تشدد کے خاتمے کے لیے حکومتی سطح پر اقدامات:

(Government's Efforts to Address the Issues of Violence Against Women in Pakistan)

مملکت خداداد پاکستان کا وجود نفاذِ اسلام کے لیے عمل میں لایا گیا، یہاں عورتوں پر تشدد اور ان کے بنیادی حقوق کے تحفظ کے لیے قرآن و سنت کی روشنی میں کئی قوانین تشکیل دیے گئے ہیں۔ ان میں عائلی قوانین 1961ء کے بعض قوانین جو کہ قرآن و سنت کے مطابق ہیں ان سے حقوقِ نسواں کو تحفظ حاصل ہوا ہے۔ عورتوں پر مظالم اور ان کے حقوق غصب کرنے سے متعلق اسمبلی اور سینٹ نے ترمیمی بل بھی منظور کیا ہے۔

پاکستان میں عورتوں پر تشدد کے خاتمے کے لیے حکومتی اقدامات کو ذیل میں بیان کیا گیا ہے:

پنجاب میں کم عمری کی شادی پر پابندی کا ایکٹ 2015ء (Punjab Marriage Restraint Act, 2015)

پاکستان میں کم عمری کی شادی کا رواج عام ہے۔ پنجاب میں شادی کی قانونی عمر لڑکیوں کے لیے 16 سال اور لڑکوں کے لیے 18 سال مقرر ہے۔ پنجاب کی صوبائی اسمبلی نے 2015ء میں شادی ایکٹ میں ترمیم کی ہے کہ اگر والدین، نکاح رجسٹرار یا یونین کونسل کا عملہ 16 سال سے کم عمر

لڑکیوں اور 18 سال سے کم عمر لڑکوں کی شادی کرواتا ہے، تو انھیں قید اور بھاری جرمانے کی سزا دی جائے گی۔

حکومتِ پنجاب کا تحفظِ نسواں ایکٹ 2016ء

(The Punjab Protection of Women Against Violence Act, 2016)

خواتین کو تحفظ فراہم کرنے کے لیے 24 فروری 2016ء میں پنجاب حکومت نے ''پنجاب تحفظ نسواں ایکٹ'' منظور کیا۔ یہ ایکٹ ان خواتین کو انصاف، تحفظ اور امداد مہیا کرتا ہے جو تشدد کا شکار ہوتی ہیں۔ یہ ایکٹ تشدد زدہ متاثرہ خواتین کو مختلف جرائم سے تحفظ دے کر انصاف فراہم کرتا ہے، جیسے تشدد کے اظہار، گھریلو بدسلوکی، جذباتی اور نفسیاتی بے ہودگی، معاشی تنگی، پیچھا کرنا اور سائبر کرائمز وغیرہ۔

انشائی طرز کنسیپچوئل (Conceptual) سوالات

سوال 1: خواتین کے تحفظ اور ان کو بااختیار بنانے میں حکومتی کردار بیان کریں۔

جواب: خواتین کے تحفظ اور ان کو بااختیار بنانے میں حکومتی کردار:

(Government's Efforts Regarding Women's Protection and Women's Empowerment)

پاکستان میں بہت سی خواتین تشدد کے خلاف آواز نہیں اٹھاتیں کیونکہ انھیں ناانصافی کے خلاف کوئی معاشرتی امداد میسر نہیں ہوتی۔ اس بات کو ذہن میں رکھتے ہوئے صوبائی حکومت نے صوبے میں ضلعی سطح پر ''انسدادِ تشدد مراکز برائے خواتین'' قائم کیے ہیں۔ یہ مراکز صبح سے شام تک کھلے رہتے ہیں اور وہاں کا تمام عملہ خواتین پر مشتمل ہے۔ خواتین کے تحفظ اور ان کو بااختیار بنانے میں حکومت نے درج ذیل اقدامات کیے ہیں:

1- ضلعی سطح پر قائم انسدادِ تشدد مراکز برائے خواتین میں تشدد سے متاثرہ خواتین کو پولیس تک رسائی حاصل ہے۔

2- تشدد سے متاثرہ خاتون کے پسماندگان کو ضرورت پڑنے پر طبی، قانونی اور نفسیاتی امداد مہیا کی جاتی ہے۔ اس طرح ان کو پناہ گاہیں بھی میسر ہیں۔

3- اگر کسی مرکز میں انھیں کوئی مشکل پیش آتی ہے تو وہ محافظ ٹیموں سے رابطہ کر سکتے ہیں، جن کے سربراہ ضلعی تحفظِ خواتین آفیسرز (District Women Protection Officer-DWPO) ہیں۔

4- خواتین ہی ضلعی تحفظِ خواتین کمیٹیوں (District Women Protection Committees-DWPC) کا حصہ ہیں، جو خواتین کو تشدد سے بچانے کے لیے کسی جگہ بھی داخل ہو سکتی ہیں۔

5- متاثرہ خواتین اگر مرکز نہیں آسکتیں تو اس کے لیے ٹال فری نمبر قائم کیے گئے ہیں تاکہ وہ فون کے ذریعے معلومات اور امداد حاصل کر سکیں۔ یہ ٹال فری نمبر پہلے سے قائم شدہ ٹال فری نمبر 1043 کے علاوہ ہے، جہاں خواتین تشدد کے خلاف شکایات کر سکتی ہیں۔ ہر عورت اپنے موبائل فون یا لینڈ لائن نمبر سے ہیلپ لائن (Helpline) کو کال کر سکتی ہیں۔ ہیلپ لائن آپریٹرز خواتین کی شکایات کے اندراج کی معلومات وغیرہ فراہم کرتے ہیں اور ان کا رابطہ ضلعی تحفظِ خواتین آفیسر یا مقامی پولیس اسٹیشن اور دیگر ضلعی حکومتی حکام سے کرواتے ہیں۔ ایس ایم ایس (SMS) نمبر 8787 کے ذریعے بھی پولیس سے رابطہ کیا جا سکتا ہے۔

پاکستان کے 1973ء کے آئین کے مطابق تمام انسانوں کو آزادانہ زندگی گزارنے کا حق حاصل ہے تاکہ وہ معاشرے کے آزاد اور برابر کے شہری بن سکیں۔

کیا آپ جانتے ہیں؟

اقوامِ متحدہ کے انسانی حقوق کے آفاقی منشور 1948ء میں مَردوں اور عورتوں کے مساوی حقوق کی بات کی گئی۔ 1979ء کو اقوامِ متحدہ کی جنرل اسمبلی میں خواتین کے خلاف امتیازی سلوک کی تمام اقسام کے خاتمے کے کنونشن (Convention on the Elimination of All Forms of Discrimination Against Women) کو منظور کیا گیا۔

معروضی طرز سوالات

محکمہ تعلیم کی نئی امتحانی تکنیکس (Knowledge, Understanding, Application, Analytical & Conceptual) کی بنیاد میں مرتب کیے گئے نمونہ انتخابی سوالات

قرآن وسنت کی روشنی میں اسلام میں خواتین کے حقوق
(Women's Rights in Islam in the light of Quran and Sunnah)

* ہر بیان کے لیے دیے گئے چار ممکنہ جوابات میں سے درست جواب کی نشاندہی کریں۔

1- سب انسان اولاد ہیں:
(A) حضرت ابراہیم علیہ السلام کی (B) حضرت آدم علیہ السلام کی (C) حضرت نوح علیہ السلام کی (D) حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی

2- کس کے وجود سے کائنات میں رنگ ہے؟
(A) دولت (B) زیورات (C) عورت (D) حُسن

3- اللہ تعالیٰ کے ہاں مردوں اور عورتوں کا مرتبہ بحیثیت برابر ہے:
(A) مرد (B) عورت (C) بیوی (D) انسان

4- اسلام میں خاندان کی کفالت کی ذمہ داری ہے:
(A) بوڑھوں کی (B) عورت کی (C) مردکی (D) ریاست کی

5- حضور خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:
"دین آسان ہے، لوگوں کے لیے آسانی پیدا کرو، لوگوں کو مت ڈالو"
(A) شک میں (B) تفریق میں (C) مشکلات میں (D) غلط فہمی میں

6- دنیا اور آخرت میں بحیثیت انسان اللہ تعالیٰ کی نگاہ میں برابر ہیں:
(A) نیک مرد (B) نیک عورتیں (C) مرد وعورت (D) تمام انسان

7- حضور پاک خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی پہلی زوجہ تھیں:
(A) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا (B) حضرت اُم سلمہ رضی اللہ عنہا (C) حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا (D) حضرت اُم حبیبہ رضی اللہ عنہا

8- ظلم وجبر کے سامنے ثابت قدم اور مشکل کی گھڑیوں میں مسلم خواتین کی راہنمائی کرتی رہیں:
(A) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا (B) حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا (C) حضرت زینب رضی اللہ عنہا (D) مذکورہ تمام

تحریک پاکستان میں خواتین کا کردار
(Women's Role in Pakistan Movement)

9- آل انڈیا مسلم لیگ کی متحرک ممبر تھیں:
(A) بیگم کیتی آرا (B) فاطمہ صغریٰ (C) محترمہ فاطمہ جناح (D) بیگم فرخ حسین

10- بیگم سلمیٰ تصدق پنجاب خواتین مسلم لیگ کی منتخب ہوئیں:
(A) صدر (B) رُکن (C) سربراہ (D) جوائنٹ سیکرٹری

www.ilmkiduniya.com

11- سول سیکرٹریٹ پر مسلم لیگ کا جھنڈا لہرانے والی خاتون تھیں:

(A) بیگم سلمیٰ تصدق (B) فاطمہ صغریٰ (C) فاطمہ جناح (D) بیگم گیتی آرا

12- مسلم گرلز فیڈریشن تنظیم کی روح رواں تھیں:

(A) بیگم تصدق (B) بیگم گیتی آرا (C) بیگم فرح حسین (D) بیگم شائستہ اکرام اللہ

13- عورتوں کی ایک تنظیم آل پاکستان ویمنز ایسوسی ایشن (اپوا - APWA) قائم کی:

(A) بیگم رعنا لیاقت علی خاں نے (B) بیگم ہمدم کمال الدین نے

(C) بیگم زریں سرفراز نے (D) بیگم جی اے خاں نے

14- بیگم مولانا محمد علی جوہر کی خوشدامن کون تھیں؟

(A) سعادت بانو بیگم (B) بی اماں (C) شفاعت النساء (D) اکبری بیگم

15- بیگم جہاں آرا شاہنواز علامہ اقبال رحمۃ اللہ کے گہرے دوست کی اہلیہ تھیں:

(A) بیرسٹر شاہنواز (B) مولانا محمد علی جوہر (C) لیاقت علی خاں (D) چودھری ذکاء اللہ

16- 1925ء میں لیڈی نصرت ہارون نے انجمن قائم کی:

(A) مسلم سٹوڈنٹس فیڈریشن (B) اصلاح الخواتین (C) اپواء (D) تحریک نسواں

قیام پاکستان 1947ء سے عہدِ حاضر تک قومی ترقی میں خواتین کی خدمات
(Women's Contribution in National Development From 1947 Till Now)

17- 2023ء کی ڈیجیٹل مردم شماری کے مطابق پاکستان کی _____ آبادی خواتین پر مشتمل ہے۔

(A) ایک حصہ (B) قریباً نصف (C) ایک چوتھائی (D) پوری

18- محترمہ فاطمہ جناح نے خواتین کی بیداری میں اہم کردار ادا کیا:

(A) مسلم (B) ہندو (C) سکھ (D) انگریز

19- سابق وزیراعظم ذوالفقار علی بھٹو کو پھانسی دی گئی:

(A) 1978ء میں (B) 1979ء میں (C) 1980ء میں (D) 1981ء میں

20- محترمہ نصرت بھٹو پاکستان پیپلز پارٹی کی چیئرپرسن رہیں:

(A) 1970ء تا 1975ء تک (B) 1976ء تا 1978ء تک (C) 1979ء تا 1983ء تک (D) 1983ء تا 1986ء تک

21- مسلم دنیا کی پہلی خاتون وزیراعظم ہونے کا اعزاز حاصل ہے:

(A) محترمہ فاطمہ جناح کو (B) بیگم نصرت بھٹو کو (C) محترمہ کلثوم نواز کو (D) محترمہ بے نظیر بھٹو کو

22- ڈاکٹر فہمیدہ مرزا پہلی پاکستانی خاتون ہیں جو بنیں:

(A) چیف جسٹس (B) سپیکر قومی اسمبلی (C) وزیراعلیٰ (D) گورنر سٹیٹ بینک

23- بلقیس ایدھی کو حکومت پاکستان نے ان کی خدمات کے صلے میں نوازا:

(A) ستارہ امتیاز سے (B) تمغائے امتیاز سے (C) ہلال پاکستان سے (D) نشان پاکستان سے

24- شمشاد اختر رہ چکی ہیں:

(A) گورنر سٹیٹ بینک (B) وزیراعلیٰ (C) صدر (D) وزیراعظم

www.ilmkidunya.com

25- شمشاد اختر نے بطور وزیر خزانہ پاکستان فرائض انجام دیے:
(A) 2006ء سے 2009ء تک (B) 2010ء سے 2015ء تک
(C) 2016ء سے 2020ء تک (D) 2023ء سے 2024ء تک

26- محترمہ نگار جوہر خان شعبہ ہائے زندگی سے منسلک رہیں:
(A) ملٹری سے (B) مصوری سے (C) وکالت سے (D) موسیقی سے

27- افواج پاکستان میں لیفٹیننٹ جنرل کے عہدے پر فائز ہونے والی پہلی خاتون تھیں:
(A) ثمینہ بیگ (B) ارفع کریم (C) محترمہ نگار جوہر خان (D) شمشاد اختر

28- محترمہ جسٹس عالیہ نیلم لاہور ہائی کورٹ کی پہلی خاتون چیف جسٹس بنیں:
(A) 2022ء میں (B) 2023ء میں (C) 2024ء میں (D) 2025ء میں

29- ارفع کریم نے کتنے سال کی عمر میں کمپیوٹر ٹیکنالوجی میں اعلیٰ قابلیت کا سرٹیفکیٹ حاصل کیا؟
(A) 9 سال (B) 12 سال (C) 15 سال (D) 20 سال

تشدد اور خواتین پر تشدد کی تعریف
(Definition of Violence and Violence Against Women)
پاکستان میں خواتین پر تشدد کے خاتمے کے لیے حکومتی سطح پر اقدامات
(Government's Efforts to Address the Issues of Violence Against Women in Pakistan)

30- صنفی تشدد کی ایک قسم ہے:
(A) بچوں پر تشدد (B) خواتین پر تشدد (C) بوڑھوں پر تشدد (D) انسانوں پر تشدد

31- مسلم عائلی قوانین کا نفاذ ہوا:
(A) 1951ء میں (B) 1961ء میں (C) 1966ء میں (D) 1970ء میں

32- پنجاب قانون ساز اسمبلی نے کم عمری شادی ایکٹ میں ترمیم کی ہے:
(A) 2012ء میں (B) 2014ء میں (C) 2015ء میں (D) 2016ء میں

33- انسداد تشدد مراکز برائے خواتین کھلے رہتے ہیں:
(A) صبح سے شام تک (B) صرف رات کو (C) ہفتے میں 5 دن (D) صرف ضرورت کے وقت

34- انسداد تشدد مراکز برائے خواتین کس سطح پر قائم کیے گئے ہیں؟
(A) تحصیل (B) ضلع (C) صوبہ (D) ڈویژن

35- پنجاب میں لڑکوں کی شادی کی عمر ہے:
(A) 16 سال (B) 18 سال (C) 20 سال (D) 22 سال

36- پاکستان میں شادی کا عام رواج ہے:
(A) کم عمری کی (B) بڑھاپے کی (C) A اور B دونوں (D) ان میں سے کوئی نہیں

37- خواتین تشدد کے خلاف کس نمبر پر ایس ایم ایس (SMS) کر کے پولیس سے رابطہ کر سکتی ہیں؟
(A) 8484 (B) 8585 (C) 8686 (D) 8787

www.ilmkidunya.com

38- اقوام متحدہ میں مردوں اور عورتوں کے مساوی حقوق کی بات کی گئی:

(A) 1947ء میں (B) 1948ء میں (C) 1949ء میں (D) 1950ء میں

39- اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی میں خواتین کے خلاف امتیازی سلوک کی تمام اقسام کے خاتمے کے کنونشن کو منظور کیا گیا:

(A) 1959ء کو (B) 1969ء کو (C) 1979ء کو (D) 1989ء کو

جوابات:

1- (B)	2- (C)	3- (D)	4- (C)	5- (C)	6- (C)	7- (C)	8- (D)	9- (C)	10- (D)
11- (B)	12- (D)	13- (A)	14- (B)	15- (A)	16- (B)	17- (B)	18- (A)	19- (B)	20- (C)
21- (D)	22- (B)	23- (B)	24- (A)	25- (D)	26- (A)	27- (C)	28- (C)	29- (A)	30- (B)
31- (B)	32- (C)	33- (A)	34- (B)	35- (B)	36- (A)	37- (D)	38- (B)	39- (C)	

کثیر الانتخابی کنسیپچوئل (Conceptual) سوالات

* ہر بیان کے لیے دیے گئے چار ممکنہ جوابات میں سے درست جواب کی نشاندہی کریں۔

1- نبی کریم خاتم النبیین ﷺ کے فرمان کے مطابق کس کی کفالت پر نبی کریم خاتم النبیین ﷺ کے ساتھ جنت میں داخل ہوں گے:

(A) یتیم کی کفالت (B) بیوہ کی کفالت (C) لاوارث کی کفالت (D) دو لڑکیوں کی کفالت

2- حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا کا تجارتی مرکز تھا:

(A) مدینہ منورہ میں (B) مکہ معظمہ میں (C) شام میں (D) نجران میں

3- پاکستان کے پہلے وزیر اعظم کی بیگم تھیں:

(A) بیگم رعنا لیاقت علی (B) بیگم وقار النساء (C) بیگم جی اے خان (D) بیگم سردار حیدر

4- محترمہ بے نظیر بھٹو پاکستان کی وزیر اعظم رہیں:

(A) دو مرتبہ (B) تین مرتبہ (C) چار مرتبہ (D) پانچ مرتبہ

5- حضرت ہاجرہ علیہا السلام کا صفا اور مروہ کے درمیان سعی کرنا (دوڑنا) اللہ تعالیٰ نے رکن بنا دیا:

(A) جہاد کا (B) نماز کا (C) حج کا (D) روزہ کا

6- کراچی میں مسلمان خواتین کی پہلی انجمن ہونے کا اعزاز حاصل ہے:

(A) انجمن حمایت اسلام (B) انجمن ترقی اردو (C) اصلاح الخواتین (D) انجمن وطن بلوچستان

7- پاکستان کی سابق خاتون اوّل بیگم نصرت بھٹو نے وفات پائی:

(A) 2006ء میں (B) 2008ء میں (C) 2009ء میں (D) 2011ء میں

8- دنیا کی بلند ترین چوٹیاں ماؤنٹ ایورسٹ اور کے۔ٹو سر کرنے والی پاکستان کی پہلی خاتون ہیں:

(A) ثمینہ بیگ (B) نائلہ کیانی (C) عظمیٰ یوسف (D) حنیفہ بانو

جوابات:

1- (D)	2- (B)	3- (A)	4- (A)	5- (C)	6- (C)	7- (D)	8- (A)	

قرآن وسنت کی روشنی میں اسلام میں خواتین کے حقوق
(Women's Right in Islam in the light of Quran and Sunnah)

* درج ذیل سوالات کے مختصر جوابات تحریر کریں۔

1- اسلام دینِ فطرت ہے، تین سطریں لکھیں۔

جواب: اسلام دینِ فطرت ہے، جس کی تعلیمات کے مطابق بنیادی حقوق کے لحاظ سے سب انسان برابر ہیں۔ سب حضرت آدم علیہ السلام کی اولاد ہیں۔ اللہ تعالیٰ کے نزدیک دونوں میں اس کی مخلوق ہیں۔ قرآن وحدیث میں کثیر تعداد میں ایسے احکامات موجود ہیں جس سے اسلام میں عورت کے مقام، اہمیت اور اس کے حقوق کا تعین ہوتا ہے۔

2- سورۃ آل عمران کی آیت نمبر 195 کا ترجمہ لکھیں۔

جواب: ترجمہ (اللہ نے فرمایا) بے شک میں ضائع کرنے والا نہیں ہوں تم میں سے کسی بھی عمل کرنے والے کے عمل کو، خواہ وہ مرد ہو یا عورت تم ایک دوسرے (کی جنس) سے ہو۔

3- عرب معاشرے میں طلوع اسلام سے پہلے عورت کی کیا حالت تھی؟

جواب: عرب معاشرے میں اسلام سے قبل عورت کی کوئی عزت اور رائے کی اہمیت نہ تھی۔ بیٹیوں کو زندہ درگور کر دیا جاتا تھا۔ لڑکی کی پیدائش پر افسوس کا اظہار کیا جاتا تھا۔ بیٹی، بہن، عورت، بیوی کو کوئی رتبہ اور مقام حاصل نہ تھا۔

4- اسلام میں عمل اور اجر میں مرد اور عورت مساوی ہیں قرآن مجید کی روشنی میں واضح کریں۔

جواب: ترجمہ: ''مردوں کے لیے اُس میں سے حصہ ہے جو انھوں نے کمایا اور عورتوں کے لیے اُس میں سے حصہ ہے جو انھوں نے کمایا اور اللہ سے اس کا فضل مانگتے رہو، بے شک اللہ ہر چیز کو خوب جاننے والا ہے۔'' (سورۃ النساء، آیت نمبر:32)

5- حج کا کونسا رکن عورت کے مقام ومرتبہ کا مظہر ہے؟ ایک مثال دیں۔

جواب: حضرت ہاجرہ علیہا السلام کا واقعہ: حج کے موقع پر صفا و مروہ کے مقام پر، حضرت ہاجرہ علیہا السلام کی سُنّت کی پیروی کرتے ہوئے سعی کا رُکن ادا کرنے سے اسلام میں خواتین کا مقام ومرتبہ اُجاگر ہوتا ہے۔ حضرت ہاجرہ علیہا السلام حضرت اسماعیل علیہ السلام کے لیے خوراک اور پانی تلاش کرنے کے لیے صفا و مروہ کے درمیان دوڑیں، آپ علیہا السلام کا یہ عمل خالقِ کائنات کو اتنا پسند آیا کہ صفا اور مروہ کے درمیان سعی کرنا (دوڑنا) حج کا رُکن ٹھہرا۔ اللہ تعالیٰ نے تمام مردوں اور عورتوں پر لازم قرار دیا کہ وہ فریضۂ حج کی تکمیل کے لیے حضرت ہاجرہ علیہا السلام کی سُنّت پر عمل کرتے ہوئے صفا اور مروہ کے درمیان سعی کریں۔

6- حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا کے اوصاف بیان کریں۔

جواب: حضور خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وسلم کی پہلی زوجہ حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا جزیرہ نما عرب کی ایک دولت مند خاتون تھیں۔ ان کا مکہ معظمہ میں ایک تجارتی مرکز تھا جس کو وہ خود سنبھالتی تھیں۔ ان کا تجارتی سامان قبیلہ قریش کے باقی تجارتی قافلوں کے برابر ہوتا تھا۔

تحریک پاکستان میں خواتین کا کردار
(Women's Role in Pakistan Movement)

7- بیگم سلمٰی تصدق حسین کون تھیں؟

جواب: بیگم سلمٰی تصدق حسین مسلم لیگ شعبہ خواتین کی فعال رکن تھیں۔ مارچ 1940ء میں لاہور میں منعقدہ مسلم لیگ کے اجلاس میں شرکت کرنے

والی سیاسی راہنماؤں کی بیگمات اور خواتین وفود کی میزبانی کا فریضہ انجام دیا اور پنجاب خواتین مسلم لیگ کی جوائنٹ سیکرٹری منتخب ہوئیں۔

8- **بیگم شائستہ اکرام اللہ نے تحریک پاکستان میں اپنا کردار کیسے ادا کیا؟**

جواب: بیگم شائستہ اکرام اللہ مسلم گرلز فیڈریشن تنظیم کی روح رواں تھیں اس زمانے میں نوجوان لڑکیوں کو منظم کرنا کوئی آسان کام نہ تھا مگر اس دشوار مرحلے پر آپ نے ہمت نہ ہاری اور ہندوستان بھر کی طالبات کو منظم کرنے میں اپنا کردار ادا کیا۔

9- **پاکستان کی پہلی خاتون اول کے بارے میں دو سطریں لکھیں۔**

جواب: بیگم رعنا لیاقت علی خان پاکستان کی پہلی خاتونِ اول، پاکستان کے پہلے وزیر اعظم لیاقت علی خاں کی بیگم تھیں۔ انھوں نے قیام پاکستان کے بعد مہاجرین کی بحالی کے لیے خدمات انجام دیں۔ وہ سندھ کی پہلی خاتون گورنر تھیں۔ آپ نے عورتوں کی ایک تنظیم آل پاکستان ویمنز ایسوسی ایشن (اپوا - APWA) قائم کی۔ وہ ہالینڈ اور اٹلی میں پاکستان کی سفیر بھی رہیں۔

10- **بیگم جہاں آرا شاہ نواز سے علامہ اقبال رحمۃ اللہ علیہ کا کیا رشتہ تھا؟**

جواب: بیگم جہاں آرا شاہنواز علامہ اقبال رحمۃ اللہ علیہ کے گہرے دوست بیرسٹر شاہ نواز کی اہلیہ تھیں۔

11- **محترمہ فاطمہ جناح کون تھیں؟**

جواب: محترمہ فاطمہ جناح، قائداعظم رحمۃ اللہ علیہ کی بہن تھیں۔ وہ ایک ڈینٹل ڈاکٹر تھیں۔ آزادی کی تحریک میں انھوں نے اپنے بھائی کے ساتھ قدم بہ قدم کام کیا اور صدر ایوب خاں کے دورِ حکومت میں 1960ء سے 1967ء تک قائدِ حزبِ اختلاف رہیں۔

12- **پاکستان پیپلز پارٹی کی اہم شخصیات کے نام بتائیں۔**

جواب: پاکستان پیپلز پارٹی کی اہم شخصیات میں ذوالفقار علی بھٹو، بیگم نصرت بھٹو اور محترمہ بے نظیر بھٹو شامل ہیں۔

قیام پاکستان 1947ء سے عہدِ حاضر تک قومی ترقی میں خواتین کی خدمات
(Women's Contribution in National Development from 1947 Till Now)

13- **ثمینہ بیگ نے کون سی چوٹیوں کو سر کرنے کا بیڑا اٹھایا؟**

جواب: ثمینہ بیگ نے دنیا کی بلند ترین چوٹیوں ماؤنٹ ایورسٹ اور کے۔ ٹو کو سر کرنے کا بیڑا اٹھایا۔

14- **ارفع کریم کون تھیں؟**

جواب: پاکستان کی پیاری بیٹی ارفع کریم (2012ء - 1995ء) نے صرف 9 سال کی عمر میں کمپیوٹر ٹیکنالوجی میں اعلیٰ قابلیت کا سرٹیفکیٹ حاصل کیا۔ حکومت پاکستان نے انھیں صدارتی تمغہ برائے حسن کارکردگی سے نوازا۔

15- **ڈاکٹر شمشاد اختر کے بارے میں دو سطریں لکھیں۔**

جواب: ڈاکٹر شمشاد اختر سٹیٹ بینک آف پاکستان کی 2006ء تا 2009ء تک گورنر رہ چکی ہیں۔ انھوں نے 2023ء سے 2024ء تک بطور وزیر خزانہ پاکستان بھی فرائض سرانجام دیے۔

16- **لاہور ہائی کورٹ کی پہلی چیف جسٹس کون بنیں؟**

جواب: محترمہ جسٹس عالیہ نیلم (1966ء) 2024ء میں لاہور ہائی کورٹ کی پہلی خاتون چیف جسٹس بنیں۔

17- **بیگم نصرت بھٹو کون تھیں؟**

جواب: بیگم نصرت بھٹو سابق وزیر اعظم ذوالفقار علی بھٹو کی اہلیہ تھیں۔ پاکستان کی سابق خاتونِ اوّل بیگم نصرت بھٹو (2011ء - 1929ء) کو دورِ آمریت میں پاکستانی سیاست کا ایک نمایاں کردار بن کر اُبھریں۔ آپ پاکستان پیپلز پارٹی کی 1979ء سے 1983ء تک چیئرپرسن رہیں۔

18- محترمہ نگار جوہر خان کو ان کی گراں قدر خدمات کے صلے میں کن تمغات سے نوازا گیا؟

جواب: محترمہ نگار جوہر خان کو ان کی گراں قدر خدمات کے صلے میں ہلال امتیاز (ملٹری) اور تمغائے امتیاز (ملٹری) سے نوازا گیا۔

تشدد اور خواتین پر تشدد کی تعریف
(Definition of Violence and Violence Against Women)
آئینی دفعات کے حوالے سے تشدد کے معاشرے پر اثرات
(Violence Impacts Upon Pakistan's Society with reference to Constitutional Provisions)

19- صنفی تشدد سے کیا مراد ہے؟

جواب: خواتین پر تشدد، صنفی تشدد کی ایک قسم ہے جس کی بنا پر عورت کے جسمانی، دماغی اور بچے پیدا کرنے کی صلاحیتوں پر بُرا اثر پڑتا ہے۔

20- اقوام متحدہ کے مطابق خواتین پر تشدد کی تعریف کریں۔

جواب: اقوام متحدہ کے مطابق خواتین پر تشدد وہ عمل ہے جس میں جسمانی، دماغی یا جنسی نقصانات شامل ہیں۔ اس طرح عورت کو اس کی عوامی یا ذاتی زندگی میں دھمکی آمیز باتوں اور جبر سے آزادی کی نعمت سے محروم کر دیا جاتا ہے۔

21- پاکستانی خواتین پر کس طرح تشدد کیا جاتا ہے؟ (یا) پاکستان میں تشدد کی چند مثالیں بیان کریں۔

جواب: پاکستان میں خواتین پر مختلف طریقوں سے تشدد کیا جاتا ہے۔ مثال کے طور پر قتل، ہراساں کرنا، تیزاب پھینکنا، گھریلو تشدد، تسلی بخش جہیز نہ لانے پر سسرال کی طرف سے تشدد وغیرہ۔ تشدد نہ صرف جسمانی ہوتا ہے۔ بلکہ یہ جذباتی اور معاشی تنگدستی کی صورت میں بھی ظاہر ہوتا ہے۔

پاکستان میں خواتین پر تشدد کے خاتمے کے لیے حکومتی سطح پر اقدامات
(Government's Efforts to Address the Issues of Violence Against Women in Pakistan)

22- پاکستان میں کم عمری پر شادی کے خلاف حکومتی سطح پر کیا اقدامات کیے گئے ہیں؟

جواب: پاکستان میں کم عمری کی شادی کا رواج عام ہے۔ پنجاب میں شادی کی قانونی عمر لڑکیوں کے لیے 16 سال اور لڑکوں کے لیے 18 سال مقرر ہے۔ پنجاب کی صوبائی اسمبلی نے 2015ء میں شادی ایکٹ میں ترمیم کی ہے کہ اگر والدین، نکاح رجسٹرار یا یونین کونسل کا عملہ 16 سال سے کم عمر لڑکیوں اور 18 سال سے کم عمر لڑکوں کی شادی کرواتا ہے، تو انھیں قید اور بھاری جرمانے کی سزا دی جائے گی۔

23- پاکستان میں خواتین پر تشدد کے خاتمے کے لیے حکومتی اقدامات کے اہم نکات بیان کریں۔

جواب: پاکستان میں خواتین پر تشدد کے خاتمے کے لیے حکومتی سطح پر اقدامات کو ذیل میں بیان کیا گیا ہے۔

i- پنجاب میں کم عمری کی شادی پر پابندی کا ایکٹ 2015ء
ii- حکومتِ پنجاب کا تحفظ نسواں ایکٹ 2016ء

24- پنجاب تحفظ نسواں ایکٹ خواتین کو کن جرائم سے تحفظ فراہم کرتا ہے؟

جواب: یہ ایکٹ خواتین کو انصاف، تحفظ اور امداد مہیا کرتا ہے جو تشدد کا شکار ہوتی ہیں۔ یہ ایکٹ تشدد زدہ متاثرہ خواتین کو مختلف جرائم سے تحفظ دے کر انصاف فراہم کرتا ہے، جیسے تشدد کے اظہار، گھریلو بدسلوکی، جذباتی اور نفسیاتی بے ہودگی، معاشی تنگی، پیچھا کرنا اور سائبر کرائمز وغیرہ۔

خواتین کے تحفظ اور ان کو بااختیار بنانے میں حکومتی کردار
(Government's Efforts Regarding Women's Protection and Women's Empowerment)

25- صوبائی حکومت نے خواتین پر تشدد کے خلاف کس سطح پر اقدامات کیے ہیں؟

جواب: صوبائی حکومت نے صوبے میں ضلعی سطح پر "انسداد تشدد مراکز برائے خواتین" قائم کیے ہیں یہ مراکز صبح سے شام تک کھلے رہتے ہیں اور وہاں کا تمام عملہ خواتین پر مشتمل ہے۔

26- اقوام متحدہ میں مردوں اور عورتوں کے مساوی حقوق پر کیا اقدام اٹھائے گئے؟

جواب: اقوام متحدہ کے انسانی حقوق کے آفاقی منشور 1948ء میں مردوں اور عورتوں کے مساوی حقوق کی بات کی گئی۔ 1979ء کو اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی میں خواتین کے خلاف امتیازی سلوک کی تمام اقسام کے خاتمے کے کنونشن (Convention on the Elimination of All Forms of Discrimination Against Women) کو منظور کیا گیا۔

مختصر جوابی کنسیپچوئل (Conceptual) سوالات

* درج ذیل سوالات کے مختصر جوابات تحریر کریں۔

1- سورۃ النساء آیت نمبر 1 کا ترجمہ تحریر کریں۔

جواب: ترجمہ: اے لوگو! اپنے رب (کی نافرمانی) سے ڈرو جس نے تمھیں ایک جان (آدم علیہ السلام) سے پیدا فرمایا اور اُسی سے اس کی زوجہ (حوا علیہا السلام) کو پیدا فرمایا اور پھیلا دیے (زمین پر) اُن دونوں سے بہت سے مرد اور عورتیں۔" (سورۃ النساء، آیت نمبر:1)

2- پاکستانی معاشرے میں کون سے تصورات رائج ہیں جو خواتین پر تشدد کی حوصلہ افزائی کرتے ہیں؟

جواب: پاکستانی معاشرے میں عدم مساوات، برابری نہ ہونا اور مجرموں کے خلاف سزا پر عمل درآمد نہ ہونا جیسے تصورات سے خواتین پر تشدد جیسے مکروہ فعل کی حوصلہ افزائی ہوتی ہے۔

3- قائداعظم رحمۃ اللہ علیہ کی ہمشیرہ فاطمہ جناح نے تحریک پاکستان میں کیا کردار ادا کیا؟

جواب: قائداعظم رحمۃ اللہ علیہ کی ہمشیرہ محترمہ فاطمہ جناح تحریک پاکستان کی جدوجہد میں قائداعظم رحمۃ اللہ علیہ کے قدم بہ قدم ساتھ رہیں اور آل انڈیا مسلم خواتین کی بیداری کا سبب بنیں۔ محترمہ فاطمہ جناح آل انڈیا مسلم لیگ کی متحرک ممبر تھیں۔

4- فاطمہ صغریٰ کا تحریک آزادی میں کردار واضح کریں۔

جواب: سول سیکرٹریٹ پر مسلم لیگ کا جھنڈا لہرانے والی فاطمہ صغریٰ تحریک پاکستان کی فعال رکن تھیں۔ اس وقت ان کی عمر فقط 14 برس کی تھی، انھیں حراست میں لے لیا گیا مگر اس باہمت لڑکی نے ہمت نہ ہاری اور مسلم خواتین کو متحرک کرتی رہی۔

5- ملک کی تعمیر و ترقی میں پاکستانی خواتین کا کردار بیان کریں۔

جواب: پاکستان کی خواتین اپنے ملک کی تعمیر و ترقی اور سماجی بہبود کے لیے اپنا بھرپور کردار ادا کر رہی ہیں۔ زندگی کے تمام شعبوں مثلاً سیاست، صحت، تعلیم، کھیل، فوج اور میڈیا میں بھی نمایاں کردار ادا کر رہی ہیں۔

6- پاکستان میں سماجی شعبے کی بہتری کے لیے بلقیس ایدھی نے کیا کردار ادا کیا؟

جواب: محترمہ بلقیس ایدھی (1947ء-2022ء) سماجی شعبے میں کئی دہائیوں سے لاکھوں پاکستانیوں کی زندگی میں بہتری لانے میں مصروفِ عمل رہیں۔ انھوں نے اپنی پوری زندگی نہایت پسماندہ، بے کس اور غریب لوگوں کی خدمت میں صرف کر دی۔ بلقیس ایدھی کو ان کی خدمات کے صلے میں تمغائے امتیاز سے نوازا گیا۔

حل مشقی سوالات

1- ہر سوال کے چار جوابات دیے گئے ہیں۔ درست جواب پر (✓) کا نشان لگائیں۔

(i) عرب معاشرے میں اسلام سے پہلے دورِ جاہلیت میں لڑکی کو:

(الف) جلا دیتے تھے (ب) دفنی کر دیتے تھے (ج) زندہ دفن کرتے تھے (د) عزت دیتے تھے

www.ilmkidunya.com

(ii) اسلام دینِ فطرت ہے جس کی تعلیمات کے مطابق بنیادی حقوق کے لحاظ سے برابر ہیں:

(الف) سب عورتیں (ب) تمام افراد (ج) سب بچے (د) سب انسان

(iii) قائدِ اعظم رحمۃ اللہ علیہ کے شانہ بشانہ تحریکِ پاکستان میں شامل رہیں:

(الف) بیگم فرخ حسین (ب) محترمہ فاطمہ جناح (ج) بیگم مولانا محمد علی جوہر (د) لیڈی نصرت ہارون

(iv) سماجی خدمات کے حوالے سے مشہور ہیں:

(الف) محترمہ بلقیس ایدھی (ب) ڈاکٹر فہمیدہ مرزا (ج) محترمہ ثمینہ بیگ (د) محترمہ شمشاد اختر

(v) پنجاب میں لڑکیوں کی شادی کی قانونی عمر ہے:

(الف) 14 سال (ب) 16 سال (ج) 18 سال (د) 20 سال

(vi) خواتین تشدد کے خلاف کس نمبر پر شکایات کر سکتی ہیں:

(الف) 1016 (ب) 1030 (ج) 1043 (د) 1085

(vii) پنجاب حکومت نے "پنجاب تحفظ نسواں ایکٹ" منظور کیا:

(الف) 24 جنوری 2010ء (ب) 16 فروری 2015ء (ج) 24 فروری 2016ء (د) 15 ستمبر 2017ء

(viii) حج کے موقع پر صفا اور مروہ کے درمیان دوڑنا سنت ہے:

(الف) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی (ب) حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا کی

(ج) حضرت ہاجرہ علیہا السلام کی (د) حضرت حوا علیہا السلام کی

جوابات: (i) زندہ دفن کرتے تھے (ii) سب انسان (iii) محترمہ فاطمہ جناح (iv) محترمہ بلقیس ایدھی

(v) 16 سال (vi) 1043 (vii) 24 فروری 2016ء (viii) حضرت ہاجرہ علیہا السلام کی

2- درج ذیل سوالات کے مختصر جوابات دیں۔

(i) قرآن کریم کی ایک آیت کی روشنی میں خواتین کے حقوق بیان کریں۔

جواب: قرآن کریم کی آیت:

ترجمہ: (اللہ نے فرمایا) بے شک میں ضائع کرنے والا نہیں ہوں تم میں سے کسی بھی عمل کرنے والے کے عمل کو خواہ وہ مرد ہو یا عورت، تم ایک دوسرے (کی جنس) سے ہو۔ (سورۃ آل عمران، آیت نمبر: 195)

(ii) نبی کریم خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وسلم کی ایک حدیث کی روشنی میں خواتین کے حقوق بیان کریں۔

جواب: نبی کریم خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "عورتوں کے معاملے میں اللہ سے ڈرو۔"

(iii) تحریکِ پاکستان میں شامل چار خواتین کے نام لکھیں۔

جواب: تحریکِ پاکستان میں شامل چار خواتین کے نام درج ذیل ہیں:

1- محترمہ فاطمہ جناح 2- بیگم رعنا لیاقت علی خاں 3- بیگم سلمیٰ تصدق حسین 4- بیگم شائستہ اکرام اللہ

(iv) سول سیکرٹریٹ پر مسلم لیگ کا جھنڈا کس نے لہرایا؟

جواب: تحریک پاکستان کے دوران 14 سالہ فاطمہ صغریٰ نے سول سیکرٹریٹ پر مسلم لیگ کا جھنڈا لہرایا۔

(v) لیفٹیننٹ جنرل نگار جوہر خان کا تعلق پاک فوج کی کس کور سے تھا؟

جواب: لیفٹیننٹ جنرل محترمہ نگار جوہر خان (1965ء) کا تعلق پاکستان آرمی کی میڈیکل کور سے تھا۔

www.ilmkidunya.com

(vi) پنجاب کی موجودہ وزیر اعلیٰ کون ہیں؟

جواب: محترمہ مریم نواز شریف پنجاب کی موجودہ وزیر اعلیٰ ہیں۔

(vii) ارفع کریم کس شعبے میں مہارت رکھتی تھیں؟

جواب: ارفع کریم (2012ء - 1995ء) کمپیوٹر ٹیکنالوجی میں مہارت رکھتی تھیں۔

(viii) خواتین پر تشدد سے کیا مراد ہے؟

جواب: خواتین پر تشدد جسمانی قوت یا جبر کا وہ ارادتاً استعمال ہے، جس میں زخم، موت، نفسیاتی تکلیف یا کسی چیز سے محرومی ممکن ہو۔

(ix) پنجاب میں لڑکے اور لڑکی کی شادی کی قانونی عمر کیا ہے؟

جواب: پنجاب میں لڑکے اور لڑکی کی شادی کی قانونی عمر لڑکیوں کے لیے 16 سال اور لڑکوں کے لیے 18 سال مقرر کی گئی ہے۔

(x) محترمہ کلثوم نواز کے بارے میں آپ کیا جانتے ہیں؟

جواب: محترمہ کلثوم نواز (2018ء-1948ء) ایک بہادر خاتون تھیں جنہوں نے آمریت کے دور میں 1999ء سے 2008ء کے دوران میں جمہوریت کی بحالی کے لیے بھرپور کردار ادا کیا۔

(xi) خواتین کے تحفظ اور ان کو بااختیار بنانے میں حکومت پنجاب کے کوئی سے دو اقدامات تحریر کریں۔

جواب: خواتین کے تحفظ اور ان کو بااختیار بنانے میں حکومت پنجاب کے دو اقدامات درج ذیل ہیں:

1- ضلعی سطح پر قائم انسداد تشدد مراکز برائے خواتین میں تشدد سے متاثرہ خواتین کو پولیس تک رسائی حاصل ہے۔

2- اگر کسی مرکز میں انھیں مشکل پیش آتی ہے تو وہ محافظ نمبر سے رابطہ کر سکتی ہیں، جن کے سربراہ ضلعی تحفظ خواتین آفیسرز (District Women Protection Officer-DWPO) ہیں۔

(xii) خواتین پر تشدد کی کوئی سی دو وجوہات تحریر کریں۔

جواب: خواتین پر تشدد کی دو وجوہات درج ذیل ہیں:

1- مجرموں کے خلاف سزا عمل پر عمل درآمد نہیں ہوتا۔

2- اسلام میں خواتین کو جو حقوق دیے گئے ہیں، ان سے خواتین واقف نہیں ہوتیں۔

3- درج ذیل سوالات کے تفصیلی جوابات دیں۔

(i) قرآن و سنت کی روشنی میں اسلام میں خواتین کے حقوق بیان کریں۔ جواب: دیکھیے سوال نمبر 1

(ii) تحریکِ پاکستان میں خواتین کے کردار پر بحث کریں۔ جواب: دیکھیے سوال نمبر 2

(iii) پاکستان کی ترقی میں خواتین کے کردار کا تجزیہ کریں۔ جواب: دیکھیے سوال نمبر 3

(iv) آئینی دفعات کے حوالے سے خواتین پر تشدد کے معاشرے پر اثرات بیان کریں۔ جواب: دیکھیے سوال نمبر 4

(v) پاکستان میں خواتین پر تشدد کے خاتمے کے لیے حکومتی اقدامات پر روشنی ڈالیں۔ جواب: دیکھیے سوال نمبر 5

سرگرمیاں

☆ پاکستان میں خواتین کو حاصل حقوق کے حوالے سے طلبہ سے چارٹ تیار کروائیں۔

ہدایات برائے اساتذہ

☆ طلبہ سے خواتین پر تشدد سے بچاؤ کے موضوع پر بحث کروائیں۔

www.ilmkidunya.com

امتحانی پرچہ مطالعۂ پاکستان (لازمی) برائے جماعت دہم کی تیاری

ممتحنین (Paper Setters) کے لیے ضروری ہدایات

مطالعۂ پاکستان برائے جماعت دہم کا سالانہ پرچہ 100 نمبروں پر مشتمل ہوگا، جس کے لیے طلبہ کو تین گھنٹے کا وقت دیا جائے گا۔ یہ پرچہ ان اجزا پر مشتمل ہوگا، جس کی تقسیم (Pairing Scheme) درج ذیل ہے:

حصہ اوّل	کثیر الانتخابی سوالات (MCQs)	کل نمبر 20
حصہ دوم	مختصر سوالات	کل نمبر 50
حصہ سوم	تفصیلی سوالات	کل نمبر 30

مطالعہ پاکستان برائے جماعت دہم کے مندرجہ بالا تینوں حصوں کی تیاری کے لیے درج ذیل ہدایات کو ملحوظ رکھیں:

حصہ اول	سوال نمبر 1: کثیر الانتخابی سوالات (MCQs)	کل نمبر 20	کثیر الانتخابی سوالات کی تیاری کے لیے پوری کتاب کے متن کو ملحوظ رکھیں جس کی تقسیم حسب ذیل ہے: کثیر الانتخابی سوالات باب اول، باب دوم، باب پنجم، باب ششم اور باب ہشتم میں سے دو دو سوالات، باب چہارم اور باب ہفتم میں سے تین تین سوالات اور باب سوم میں سے چار کثیر الانتخابی سوالات بنائے جائیں۔
حصہ دوم	سوال نمبر 2: مختصر جوابی سوالات	کل نمبر 16	اس حصے میں کل بارہ (12) مختصر جوابی سوالات بنائے جائیں جن میں سے کوئی سے آٹھ (8) سوالات کے مختصر جواب دینے کا کہا جائے۔ اس حصے کے سوالات باب اول، باب دوم اور باب ششم سے پوچھے جائیں اور صرف مشقوں میں دیے گئے مختصر سوالات ہی پرچے میں شامل کیے جائیں۔
	سوال نمبر 3: مختصر جوابی سوالات	کل نمبر 16	اس حصے میں کل بارہ (12) مختصر جوابی سوالات بنائے جائیں جن میں سے کوئی سے آٹھ (8) سوالات کے مختصر جواب دینے کا کہا جائے۔ اس حصے کے سوالات باب چہارم اور باب ہفتم سے پوچھے جائیں اور صرف مشقوں میں دیے گئے مختصر سوالات ہی پرچے میں شامل کیے جائیں۔
	سوال نمبر 4: مختصر جوابی سوالات	کل نمبر 18	اس حصے میں کل تیرہ (13) مختصر جوابی سوالات بنائے جائیں جن میں سے کوئی سے نو (9) سوالات کے مختصر جواب دینے کا کہا جائے۔ اس حصے کے سوالات باب سوم، باب پنجم اور باب ہشتم سے پوچھے جائیں اور صرف مشقوں میں دیے گئے مختصر سوالات ہی پرچے میں شامل کیے جائیں۔

www.ilmkidunya.com

حصہ سوم	سوال نمبر 5: مفصل جوابی سوالات	کل نمبر 30	کتاب کی مشقوں میں دیے گئے مفصل جوابی سوالات میں سے ہی پانچ (5) سوالات دیے جائیں اور ان میں سے کوئی سے تین سوالوں کا جواب پوچھا جائے۔ ہر سوال کا جواب دیں (10) نمبر پر مشتمل ہوگا۔ ان پانچ (5) سوالوں کے اجزا کا انتخاب درج ذیل ترتیب کے مطابق کیا جائے۔ (i) پہلا جزباب اوّل یا باب دوم سے لیا جائے۔ (ii) دوسرا جزباب سوم سے لیا جائے۔ (iii) تیسرا جزباب چہارم سے لیا جائے۔ (iv) چوتھا جزباب پنجم یا باب ششم سے لیا جائے۔ (v) پانچواں جزباب ہفتم یا باب ہشتم سے لیا جائے۔

ماڈل پرچہ مطالعۂ پاکستان برائے جماعت دہم

وقت: 3 گھنٹے — حصہ معروضی (کثیر الانتخابی سوالات) — کل نمبر: 100

سوال 1: ہر سوال کے چار ممکنہ جوابات دیے گئے ہیں۔ جوابی کاپی پہ درست جواب کے مطابق متعلقہ دائرے کو مار کر یا پین سے بھر دیں۔ (20×1 = 20) نمبر

(i) اردو-ہندی تنازع پیدا ہوا:

(الف) 1863ء میں (ب) 1865ء میں (ج) 1867ء میں (د) 1869ء میں

(ii) 1206ء میں سلطنتِ دہلی کی بنیاد رکھی:

(الف) محمود غزنوی نے (ب) شہاب الدین غوری نے (ج) قطب الدین ایبک نے (د) ظہیر الدین بابر نے

(iii) علما نے برصغیر کو قرار دیا:

(الف) دارالحرب (ب) دارالسلام (ج) دارالامان (د) دارالسلطنت

(iv) 1938ء میں محمد علی جناح کو قائداعظم رحمۃ اللہ علیہ کے لقب سے نوازا گیا:

(الف) دہلی میں (ب) لاہور میں (ج) ممبئی میں (د) پٹنہ میں

(v) سارک تنظیم کا قیام عمل میں آیا:

(الف) 1980ء میں (ب) 1985ء میں (ج) 1990ء میں (د) 2005ء میں

(vi) سلامتی کونسل کے مستقل ارکان کی تعداد ہے:

(الف) چار (ب) پانچ (ج) چھ (د) سات

(vii) ایک مشینی آلہ ہے جسے راکٹ کے ذریعے زمین کے مدار میں چھوڑا جاتا ہے:

(الف) سیٹلائٹ (ب) فیکس مشین (ج) سکیورٹی ٹول (د) وائرلیس ٹول

(viii) پاکستان اقتصادی سروے 2024-25ء کے مطابق گندم کی پیداوار ہے:

(الف) 26 ملین ٹن (ب) 29 ملین ٹن (ج) 33 ملین ٹن (د) 36 ملین ٹن

www.ilmkidunya.com

(ix) حج کے موقع پر صفا اور مروہ کے درمیان دوڑنا سنت ہے:

(الف) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی (ب) حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا کی
(ج) حضرت ہاجرہ علیہا السلام کی (د) حضرت حوا علیہا السلام کی

(x) 1925ء میں کراچی میں اصلاح الخواتین کے نام سے ایک انجمن قائم کی:

(الف) لیڈی نصرت ہارون نے (ب) بیگم رعنا لیاقت علی خان نے
(ج) محترمہ فاطمہ جناح نے (د) بیگم شائستہ اکرام اللہ نے

(xi) پاکستان میں مخروطی جنگلات زیادہ تر پائے جاتے ہیں:

(الف) پہاڑی علاقے میں (ب) ریگستانی علاقے میں (ج) دلدلی علاقے میں (د) میدانی علاقے میں

(xii) نیشنل ڈیزاسٹر مینجمنٹ اتھارٹی (NDMA) کا قیام عمل میں آیا:

(الف) 2006ء میں (ب) 2007ء میں (ج) 2008ء میں (د) 2009ء میں

(xiii) شاہراہ ریشم پاکستان کو چین سے ملاتی ہے:

(الف) درہ گومل کے ذریعے (ب) درہ کوچی کے ذریعے (ج) درہ خیبر کے ذریعے (د) درہ خنجراب کے ذریعے

(xiv) شندور کے سالانہ میلے میں اس کھیل کا خصوصی طور پر انعقاد ہوتا ہے:

(الف) ہاکی (ب) والی بال (ج) بیڈمنٹن (د) پولو

(xv) ہمارے ملک میں اوسط عمر قریباً ہے:

(الف) 67.5 سال (ب) 67.6 سال (ج) 67.7 سال (د) 67.8 سال

(xvi) ملک کی آبادی کا قریباً فی صد حصہ پنجاب میں رہتا ہے:

(الف) 51 فی صد (ب) 52 فی صد (ج) 53 فی صد (د) 54 فی صد

(xvii) قرارداد مقاصد منظور ہوئی:

(الف) 1930ء میں (ب) 1940ء میں (ج) 1946ء میں (د) 1949ء میں

(xviii) پاکستان اور بھارت کے درمیان کارگل کے مقام پر جنگ ہوئی:

(الف) 1998ء میں (ب) 1999ء میں (ج) 2008ء میں (د) 2009ء میں

(xix) میاں محمد نواز شریف کی حکومت نے دس سالہ تعلیمی منصوبے کا اعلان کیا:

(الف) 1992ء میں (ب) 1993ء میں (ج) 1997ء میں (د) 1998ء میں

(xx) پاکستان کے پہلے اور واحد سویلین چیف مارشل لاء ایڈمنسٹریٹر تھے:

(الف) ایوب خان (ب) یحییٰ خان (ج) ذوالفقار علی بھٹو (د) پرویز مشرف

حصہ دوم (مختصر سوالات)

سوال 2: درج ذیل میں سے آٹھ سوالات کے مختصر جوابات دیں۔ (8×2 = 16) نمبر

(i) نظریہ پاکستان سے کیا مراد ہے؟ (ii) عقیدہ رسالت کی تعریف کریں۔
(iii) قائداعظم رحمتہ اللہ علیہ نے اقلیتوں کے بارے میں کیا فرمایا؟ (iv) تحریک علی گڑھ کے مقاصد تحریر کریں۔

www.ilmkidunya.com

(v) تحریک ہجرت کا سبب کیا تھا؟ (vi) شملہ کانفرنس کیوں ناکام ہوئی؟

(vii) کابینہ مشن کے مقاصد کیا تھے؟ (viii) قانون آزادی ہند کیا تھا؟

(ix) ربیع اور خریف کی اہم فصلوں کے نام لکھیں۔ (x) پاکستان میں سیاحت کو درپیش مسائل کون سے ہیں؟

(xi) ماہی گیری سے کیا مراد ہے؟ (xii) ٹیلی کمیونیکیشنز کی تعریف کریں۔

سوال 3: درج ذیل میں سے آٹھ سوالات کے مختصر جوابات دیں۔ **(8 × 2 = 16) نمبر**

(i) پاکستان کا محل وقوع بیان کریں۔ (ii) پاکستان میں سیلاب کیوں آتے ہیں؟

(iii) نیشنل ڈیزاسٹر مینجمنٹ اتھارٹی کا کردار مختصر بیان کریں۔ (iv) گلوبل وارمنگ سے کیا مراد ہے؟ اس کی بنیادی وجہ تحریر کریں۔

(v) مردم شماری سے کیا مراد ہے؟ (vi) جنگلات کو متاثر کرنے والے تین عوامل بیان کریں۔

(vii) اقلیتی طبقوں کے کوئی سے دو مذہبی تہواروں کے نام لکھیں۔ (viii) جاگیرداری نظام کی مختصر وضاحت کریں۔

(ix) معاشرہ کی تعریف کریں۔ (x) قومی یکجہتی سے کیا مراد ہے؟

(xi) صوفیائے کرام کے سلسلوں کے نام تحریر کریں۔ (xii) سول سروسز کے کوئی سے چھے گروپس کے نام لکھیں۔

سوال 4: درج ذیل میں سے نو سوالات کے مختصر جوابات دیں۔ **(9 × 2 = 18) نمبر**

(i) یوم تکبیر سے کیا مراد ہے؟ (ii) 1956ء کا آئین کیسے منسوخ ہوا؟

(iii) دوسری آئینی ترمیم کیا تھی؟ (iv) آئین سے کیا مراد ہے؟

(v) پاکستان کی آئینی تاریخ میں ون یونٹ سے کیا مراد ہے؟ (vi) آپریشن بلیو سٹار کے پس منظر تحریر کریں۔

(vii) خارجہ پالیسی کی تعریف کریں۔ (viii) اقتصادی تعاون تنظیم کے رکن ممالک کے نام لکھیں۔

(ix) سلامتی کونسل میں ویٹو سے کیا مراد ہے؟ (x) پنجاب کی موجودہ وزیر اعلیٰ کون ہیں؟

(xi) لیفٹیننٹ جنرل نگار جوہر خان کا تعلق پاک فوج کی کس کور سے تھا؟ (xii) خواتین پر تشدد سے کیا مراد ہے؟

(xiii) تحریک پاکستان میں شامل چار خواتین کے نام لکھیں۔

حصہ سوم (تفصیلی سوالات)

نوٹ: درج ذیل میں سے تین سوالات کے تفصیلی جوابات دیں۔ **(10 × 3 = 30) نمبر**

(i) نظریہ پاکستان کے بنیادی اجزا کا تجزیہ کریں۔

(ii) میاں محمد نواز شریف کے ادوار حکومت میں اقتصادی ترقی کے لیے کی گئی کوششوں اور اقدامات کا جائزہ لیں۔

(iii) موسمیاتی تبدیلی پاکستان میں کیسے مختلف قدرتی آفات کا باعث بن رہی ہے؟ وضاحت کریں۔

(iv) پاکستان کی خارجہ پالیسی کے بنیادی مقاصد اور اہمیت بیان کریں۔

(v) قرآن وسنت کی روشنی میں اسلام میں خواتین کے حقوق بیان کریں۔

☆☆☆

www.ilmkidunya.com